ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس۔ فون:۔ 021-99212639

آئی جی سندھ کا اسٹریٹ کرائمز کے خلاف جنگ کا اعلان۔

کراچی 03 جولائی 2019ء۔

آئی جی سندھ ڈاکٹر سید کلیم امام کی زیر صدارت کراچی میں امن وامان کی صورتحال اور انسداد اسٹریٹ کرائم کے حوالے سے سینٹرل پولیس آفس کراچی میں اہم اجلاس ہوا جس میں پولیس کے مجموعی امور و لائحہ عمل کا تفصیلی جائزہ لیتے ہوئے مزید ضروری احکامات دیئے اور فیصلے کیئے گئے۔اس موقع پر قائم مقام ایڈیشنل آئی جی کراچی ڈاکٹر امین یوسف زئی نے شہر میں اسٹریٹ کرائمز بشمول ڈکیتی رہزنی سمیت قتل و دیگر جرائم کیخلاف پولیس کی انسدادی حکمت عملی اور لائحہ عمل پر خصوصی حوالوں سے تفصیلی بریفنگ دی۔

آئی جی سندھ نے اینٹی کارلفٹنگ سیل کا نام باقاعدہ تبدیل کر کے اینٹی وہیکلز کرائم یونٹ (AVCU) رکھتے ہوئے انکی مجموعی افرادی قوت میں مزید اضافہ بھی کردیا۔انہوں نے اسٹریٹ کرائمز/اسٹریٹ کریمنلز کے خلاف جنگ کا اعلان کرتے ہوئے علیحدہ سے قائم اینٹی موٹر سائیکل کرائم اسکواڈ اور اینٹی اسٹریٹ کرائمز سیل کو ہدایات دیں کہ کرائم انالیسز کے تحت اسٹریٹ کرائمز سے اکثریت میں متاثرہ علاقوں میں بالخصوص مصروف اوقات میں ناصرف پیٹرولنگ، پکٹنگ بلکہ انٹیلی جنس بیسڈ پولیس ایکشن/کاروائیوں کو بھی یقینی بنایا جائے۔

آئی جی سندھ نے ہدایات دیں کہ موٹر سائیکلز لفٹنگ پر اینٹی موٹر سائیکل کرائم اسکواڈ جبکہ موبائل فونز اسنیچنگ پر اینٹی اسٹریٹ کرائمز سیل فوری اور بروقت ایکشن کو یقینی بناتے ہوئے ملوث عناصر، گروہوں، کارندوں اور انکے سرپرستوں کو قانون کی گرفت میں لانے جیسے اقدامات کو ممکن بنائیں گے۔آئی جی سندھ نے کہا کہ باقاعدہ انٹیلی جنس کلیکشن، مستند معلومات اور نشاندہی کے تحت چوری اور چھینے گئے موبائل فونز، موٹر سائیکلوں کے پارٹس کی خرید و فروخت کی مارکیٹوں میں بھرپور اور منظم کریک ڈاؤن کو ہر سطح پر کامیاب اور یقینی بنایا جائے۔

دوران اجلاس آئی جی سندھ نے انتہائی اہم فیصلہ کرتے ہوئے ہدایات دیں کہ مدعی کی عدم دلچسپی کے باوجود بھی موٹر سائیکل/گاڑیوں کی لفٹنگ کی ایف آئی آرز ناصرف اندراج کیا جائے بلکہ ایسی تمام ایف آئی آرز مدعی کو انکے گھروں کے ایڈریس پر ارسال بھی کی جائیں۔

آئی جی سندھ نے کہا کہ مختلف نوعیت بلکہ ہر شکایات/جرائم پر ایف آئی آرز لازماً درج کی جائیں تاہم جھوٹی غلط، بے بنیاد اور من گھڑت الزامات پر درج ایف آئی آرز پر مدعی کے خلاف 211اور 182 کے استغاثہ کے تحت قانونی کاروائی عمل میں لائی جائے۔

انہوں نے تمام ڈی آئی جیز/ایس ایس پیز/ایس پیز کو ہدایات دیں کہ علاقوں میں مفاد عامہ جیسے اقدامات اور عام پبلک کو ایمرجنسی کی صورت میں سہولیات کی فراہمی کے ضمن میں اپنے اپنے اسکواڈ کو ایک ایک گھنٹہ پر مشتمل فرائض تفویض کیئے جائیں۔انہوں نے ہدایات دیں کہ ممکنہ ایمرجنسی کی صورتحال سے نمٹنے کے لئے ایس ایس یو اور آر آر ایف کی ریزرو پلاٹونز کو ہمہ وقت تیار اور مستعد حالت میں رکھا جائے۔

ڈاکٹر امین یوسف زئی نے اجلاس کو بتایا کہ جرائم کے اعداد و شمار کے لحاظ سے کراچی دنیا کا چھٹا شہر تھا تاہم اب کراچی 64ویں نمبر پر آ گیا ہے جو کہ کراچی پولیس اور قانون نافذ کرنیوالے دیگر اداروں کا جرائم کے خلاف منظم اور بھرپور اقدامات/مشترکہ کاروائیوں کا بین ثبوت ہے۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔